© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقشِ آغاز

اسلامی معاشرہ کی عمارت جن بنیادوں پر استوار ہوتی ہے۔ ان میں اہم ترین مقام حیا کا ہے۔ یہاں تک کہ حضورؐ نے حیا کو آدھا ایمان اور ایک روایت میں پورا ایمان قرار دیا ہے۔ (الحیاء ایمان کلہ) اسلام ہرگز کسی ایسی سرگرمی کی اجازت نہیں دیتا جس کی زد اس بنیادی نقطہ حیا پر پڑتی ہو۔ مسلمان قوم جب تک حیا کے زیور سے آراستہ رہے گی، اس کی انفرادی اور اجتماعی زندگی اُن روایات و اقدار پر قائم رہے گی جو اسے اپنے دین میں اپنے پیغمبرؐ سے ورثہ میں ملی ہیں۔ اور پورا معاشرہ اطمینان اور ترقی کے خطوط پر رواں دواں رہے گا۔ لیکن اگر حیا اور عفت کی گرفت ذرا بھی ڈھیلی پڑ گئی۔ مسلمانوں میں غیرت حمیت عصمت اور پاکبازی کی بجائے بے حیائی اور شہوانی جذبات سرایت کر گئے تو سمجھئے کہ اب پورا معاشرہ ذلت و بربادی کے اتھاہ گڑھے میں جانے لگا ہے۔ اور لازمی طور پر اس کا نتیجہ اسلامی ورثہ کی ضیاع، قومی شعور کے فقدان، معروف سے نفرت اور منکرات و فواحش کی محبت غرض ایک ایک ملی و قومی متاع گرانمایہ سے محرومی اور بربادی کی شکل میں سامنے آنے لگے گا۔ پوری قوم اباحیت اور لذتیت بلکہ حیوانیت اور شیطنت کی شکار ہو کر رہ جائے گی۔ نہ قومی کیرکٹر کا پاس رہے گا۔ اور نہ اسلام کے امتیازی اوصاف کا لحاظ منکرات اور فواحش جنسی ہوس کی تسکین کے سبب شر و فساد، ضیاعِ حقوق اور بربادی عفت و عصمت کا میدان گرم اور پورا معاشرہ درہم برہم ہو کر رہ جائے گا۔ آج ہمارے ملک کی اکثریت ان مہلک نتائج کا سامنا کر رہی ہے۔ زندگی کے ہر شعبہ میں تہذیب و ثقافت آرٹ اور کلچر یہاں تک کہ تعلیم اور تربیت کے نام سے بے حیائی کی گرم بازاری ہے۔ ہمارے تعلیمی ادارے ہیں۔ یا ثقافتی مراکز، نجی مجالس ہیں یا استقبالی تقریبات، اخباری صحافت ہے۔ یا قومی اجتماعات، اشاعت فاحشہ کی اس دوڑ میں ایک دوسرے سے آگے بڑھ رہے ہیں، اور قوم کی غالب اکثریت ہے۔ کہ اس نام نہاد تہذیب و تمدن کی چمک دمک، لذتیت اور نفس پرستی کے اس سیلاب میں غرق ہوتی چلی جا رہی ہے۔ ہماری اجتماعی زندگی کا کوئی اہم شعبہ نہیں جس پر مرد و زن کے بے محابا اختلاط، رقص و سرود، ناچ گانے اور راگ و رنگ کی صورت میں بے حیائی کا تسلط نہ ہو چکا ہو۔ اور جس کے نتیجہ میں اُن تمام اخلاقی روایات اور ملی احساسات کا خون نہ کیا جا رہا ہو، جو ایک مسلمان قوم کی ترقی اور بقاء کے لئے ریڑھ کی ہڈی سے زیادہ اہم ہیں۔ اسلام کے اس عظیم ورثہ اور قومی و ملی احساسات سے غفلت اور بے پرواہی کی افسوسناک مثال پچھلے دنوں صدر پوشاڈ چی کے استقبال کے وقت مسلمان لڑکیوں کا سڑکوں پر بے پردہ رقص و سرود اور ناچ گانوں کی شکل میں سامنے آئی جس نے ایک طرف ہمارے ملی تقدس کو داغدار کیا تو دوسری طرف یہ تلخ حقیقت

© rasailojaraid.com